سوال

(144) رشوت کے بغیر جائز کام نہ ہوتو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر رشوت کے بغیر جائز کام نہ ہورہا ہو توکیا رشوت دینا جائز ہے؟ (فتاویٰ الامارات :76)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رشوت دینا جائز نہیں ہے۔ صرف ایک صورت میں جائز ہے کہ اگر اس کا حق بھی ہو اور اسے نہ مل رہا ہو پھر رشوت دے کر کام کروالے۔

مثلاً: قاضی اگر زید کے حق میں فیصلہ کرے، عمرو کے خلاف پھر ٹال مٹول سے کام لے' زید سمجھ جائے کہ قاضی ٹال مٹول اس لیے کررہا ہے تاکہ اسے کچھ رشوت دی جائے ھپر پھر وہ حق دلوائے گا تو ایسی صورت میں رشوت دینا جائز ہے۔ اگر قاضی کےلیے رشوت لینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ قاضی پر شرعی طور پر لازم ہے کہ وہ حق والے کو حق دلوائے۔

شرعی معنیٰ کے لحاظ سے رشوت سے مراد ہے کہ کسی کو مال دے کر کسی کا حق باطل کروادینا یا کسی باطل کو اپنا حق ثابت کرنا لیکن اگر مال دے کر اپنے ہی حق کو ثابت کیا جائے تو یا باطل کو ہی باطل کیا جائے تو یہ رشوت نہیں ہے۔ اگرچہ رشوت لینے والے کےلیے لینا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 231

محدث فتویٰ